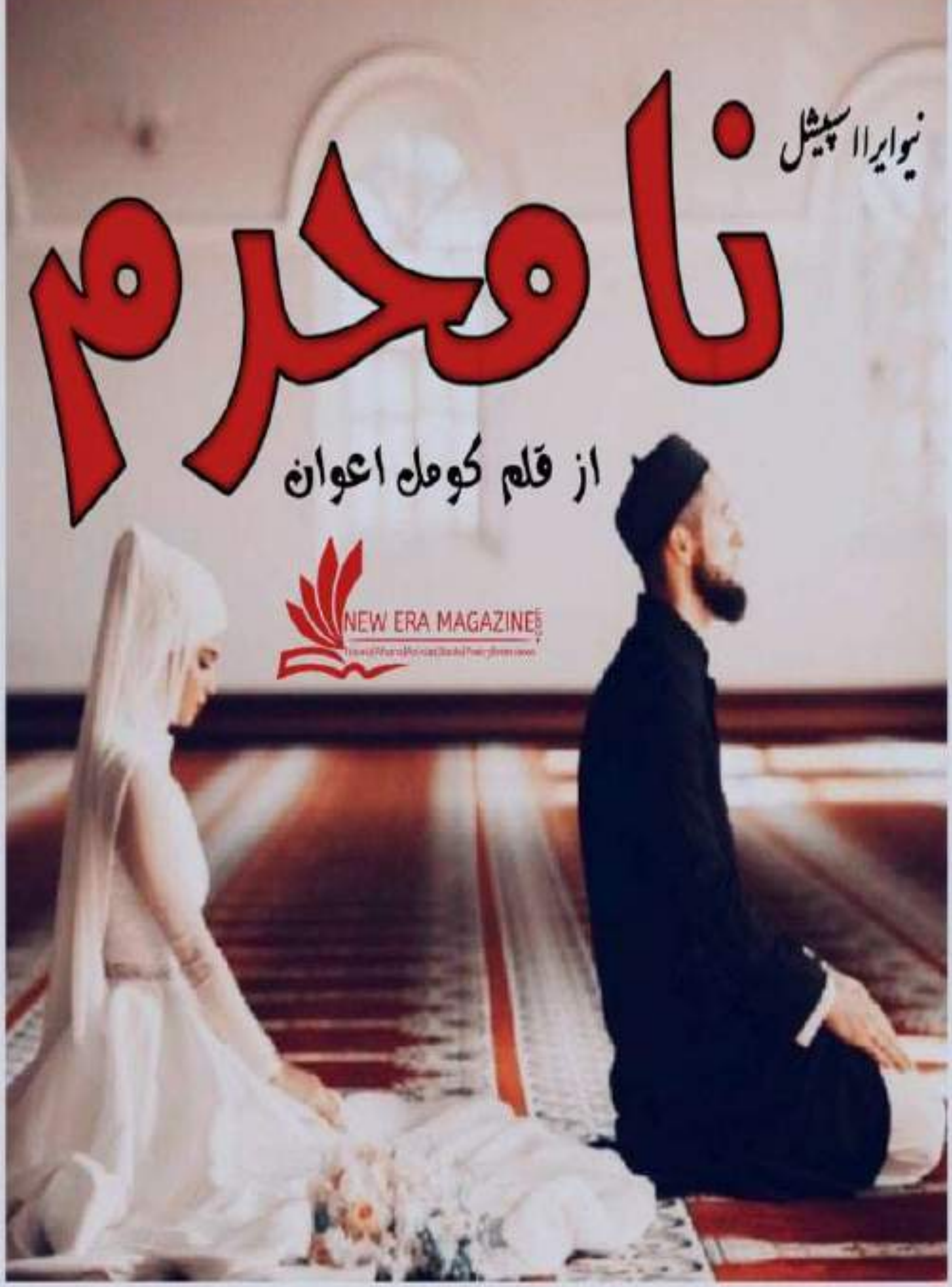
نیوایرا اسپیشل
نامحرم
از قلم کومل اعوان
NEW ERA MAGAZINE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ویب اسپیشل ناول)

نامحرم

از کومل اعوان

کومل اعوان نے یہ ناول (نامحرم) صرف اور صرف نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھا ہے۔اس ناول (نامحرم) کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام صرف اور صرف نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کے نام محفوظ کیے جاتے ہیں۔ لہذا کسی بھی ادارے،ڈائجسٹ، سوشل میڈیا، ویب سائٹ یا کوئی بھی فرد بمعہ مصنف کو اس کا کوئی بھی حصہ کسی بھی صورت میں شائع کرنے کی سخت ممانعت ہے۔ عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

شکریہ

ادارہ: نیوایرا میگزین

****

"حیدر کیا ہو گیا ہے یار تجھے؟"

پچھلے دو دن سے وہ کہیں کھویا کھویا سا تھا۔ہر وقت فریحہ کا چہرہ اس کے سامنے آرہا تھا۔ بھوری آنکھیں جو رونے کے باعث سرخ ہو چکی تھی۔اس کا خوبصورت چہرہ وہ بھلائے نہیں بھلا پا رہا تھا۔ایسا نہیں تھا اس نے خوبصورت چہرے نہیں دیکھے تھے اس کے ارد گرد ہزاروں خوبصورت چہرے تھے۔لیکن فریحہ میں کچھ الگ تھا کچھ ایسا جو اس نے شاید کبھی نہیں دیکھا تھا۔آج بھی وہ اپنے دوستوں کے ساتھ ایک کلب میں بیٹھا تھا جب اس کے دوست وہاب نے اس سے پوچھا۔

"ہاں کیا؟"

حیدر کی بات پہ وہاب نے اسے دیکھا۔

"کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ کہاں کھویا ہوا ہے؟"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہاب کی بات پہ حیدر نے سر جھٹکا۔

"کچھ نہیں ہوا یار۔ کیا ہو گا مجھے۔ بس تھکاوٹ ہے تھوری سی۔"

حیدر نے کہا اور ہاتھ میں پکڑے گلاس سے مشروب کا گھونٹ بھرا۔

"کہیں تیرا دھیان اس لڑکی کی طرف تو نہیں؟"

وہاب بچپن کا دوست تھا اس کا ہر انداز اچھے سے جانتا تھا۔

"پاگل ہو گیا ہے تو۔"

حیدر نے اسے گھورا۔

Copyright by New Era Magazine

"تو مان نہ مان بات تو اس میں ہے الگ ہے وہ سب سے۔ شاید اسی وجہ سے وہ خود چھپا کر رکھتی ہے۔"

وہاب جو اس وقت وہیں تھا فریحہ کے بارے میں کہنے لگا۔

"شٹ اپ وہاب۔"

حیدر نے درشتی سے کہا۔ نا جانے کیوں فریحہ کے بارے میں وہاب کا تبصرہ اسے برا لگا تھا۔

"ہیلو ہینڈ سم۔ کیا مجھے حیدر کے ساتھ کچھ وقت مل سکتا ہے؟"

اسی وقت ایک لڑکی اپنے جسم کی نمائش کرتے ہوئے ان کے پاس آ کر حیدر اور وہاب سے دونوں سے ایک ساتھ مخاطب ہوئی۔ وہاب نے مسکراتے ہوئے اسے اجازت دی اور اٹھ کر چلا گیا۔

Copyright by New Era Magazine

"میری کال کیوں پک نہیں کر رہے تم؟"

وہ لڑکی اس سے چپکتے ہوئے بیٹھی ہوئی تھی۔

"ٹائیم نہیں ملا مجھے نتاشہ۔اور اتنی کالز میسجز کون کرتا ہے؟ جواب نہیں دے رہا تو اس کا مطلب یہ ہوا نہ کہ بزی ہوں۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیدر نے نتاشہ کو جھڑک دیا۔نتاشہ ان ہی لڑکیوں میں سے تھی جن کو وہ استعمال کر کے پھینک دیتا تھا۔لیکن نتاشہ شاید اس کے لئیے سیریس ہو گئی تھی۔دیکھنے میں وہ بہت پیاری تھی حیدر سے ایک دو سال چھوٹی تھی۔جذباتی قسم کی لڑکی تھی جب حیدر نے اسے دیکھا اسے لگا تھا وہ اس کی بات نہیں مانے گی۔ایسا ہی ہوا تھا حیدر کا مطالبہ وہ پورا نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن پھر حیدر کی ایموشنل بلیک میلنگ اور چھوڑ دینے کی دھمکی پہ اسے ماننا پڑا۔حیدر اس سے تین چار بار اپنا مطلب نکلوا چکا تھا پھر اس کا دل بھر

Copyright by New Era Magazine

گیا اس سے۔ لیکن وہ لڑکی اس سے دور ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی اب بھی وہ اس کے بلکل قریب بیٹھی تھی۔

"حیدر آئی لو یو۔ تم کیوں نہیں بات کرنا چاہتے مجھ سے؟ مجھ سے کوئی غلطی ہوئی ہے تو پلیز مجھے معاف کر دو۔ لیکن دیکھو مجھے اگنور نہ کرو۔ تم جو کہو گے وہ کروں گی میں تم کہو تو ڈیڈ کے فارم ہاؤس چلتے ہیں آج رات۔ پلیز میری طرف دیکھو حیدر۔"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نتاشہ نے روتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ حیدر کی نظر نتاشہ کے ہاتھ پہ پڑی۔ جہاں ایک گہرا کٹ تھا نتاشہ نے تصویر بھیجی تھی جب اس نے یہ کٹ دیا تھا۔ حیدر کو لگا اس نے گوگل سے لی تھی لیکن آج اس کے ہاتھ پہ موجود کٹ دیکھ کر اسے یقین ہو گیا اس بیوقوف نے سچ میں کٹ دیئے تھے خود کو۔

Copyright by New Era Magazine

"نتاشہ میری بات سنو۔اب نہیں۔"

"نہیں کچھ مت کہو حیدر پلیز۔ چلو نہ چلتے ہیں فارم ہاؤس پھر جو چاہے کہنا چلو۔"

نتاشہ نے اس کی بات کاٹتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑا اور باہر لے جانے لگی۔ حیدر نے بھی اس کے ساتھ جانا مناسب سمجھا۔ کیا پتہ فریحہ اس کے دماغ سے اسی طرح نکلے۔ لیکن وہ غلط تھا دماغ سے تو شاید نکل جاتی لیکن دل سے کیسے نکالے گا وہ۔

****

فریحہ اپنے کمرے میں بیڈ پہ لیٹی ہوئی تھی۔ جس دن سے وہ حیدر سے سامنا کر آئی تھی تب سے اسے بخار تھا۔ بخار تھا کہ اترنے کا نام نہیں لے رہا تھا۔ ساری ساری رات مہرما ٹھنڈے پانی کی پٹیاں رکھتی تھی۔

Copyright by New Era Magazine

"آپی آپ ٹھیک ہیں؟"

مہرما نے فریحہ کا ماتھا چھوتے ہوئے پوچھا۔

"اب ٹھیک ہوں مہرو۔"

فریحہ نے اٹھتے ہوئے کہا۔ تو مہرما نے اسے پانی کا گلاس پکڑایا اور ساتھ میں دوائی دی۔

"شکر خدا کا آپی۔ آپ نے ڈرا دیا تھا مجھے۔"

مہرما نے اس سے گلاس لیتے ہوئے کہا۔ فریحہ نے مہرما کی طرف دیکھا وہ اس سے نظریں ملا کر بات نہیں کر رہی تھی۔

"مہرو ادھر میرے پاس آ کے بیٹھو۔"

Copyright by New Era Magazine

فریحہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بٹھایا۔

"میری طرف کیوں نہیں دیکھ رہی تم؟"

فریحہ کے کہنے پہ مہر مانے اس کی طرف دیکھا۔اس کی آنکھوں میں شرمندگی صاف نظر آ رہی تھی۔

"آپی مجھے۔مجھے معاف یہ سب میری وجہ سے ہوا۔آپ نے مجھے بچانے کے لئیے کیا۔ آپی میں خود کو کبھی معاف نہیں کروں گی۔"

مہر مانے روتے ہوئے کہا۔فریحہ نے اسے اپنے ساتھ لگایا۔

"میری جان۔تمہاری غلطی نہیں ہے اس میں۔یہ سب میری اپنی وجہ سے ہوا ہے۔ یاد ہے میں نے تمہیں بتایا تھا اس کو تھپڑ مار آئی ہوں۔یہ وہی تھے مہر و مجھے معاف کر دو۔تمہاری آپی تمہاری حفاظت نہ کر سکی۔"

Copyright by New Era Magazine

فریحہ کی بات سن کر مہرو اس سے دور ہوئی۔

"آپی آپ معافی نہ مانگیں۔ آپ نے ہمیشہ میری حفاظت کی ہے۔ آپ نے ماں بن کر پالا ہے مجھے۔ پلیز اب آپ ٹھیک ہو جائیں نہ مجھے ایسے اچھی نہیں لگتی آپ۔"

مہرو نے اس کے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا۔ تو وہ نم آنکھوں سے مسکرائی۔

****

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا ہوا؟"

حیدر کو کسی خیال میں کھویا دیکھ کر نتاشہ نے پوچھا۔ اس وقت وہ لوگ نتاشہ کے فارم ہاؤس پہ تھے۔

"کچھ نہیں۔"

Copyright by New Era Magazine

حیدر نے اس کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہا۔

"حیدر ناراض ہو مجھ سے؟"

نتاشہ نے نم آنکھوں سے پوچھا۔

"نتاشہ بس کر دو۔ میں نے کہا ہے نہ نہیں ہوں میں ناراض تم سے۔"

حیدر نے طیش میں آتے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا اوکے بس غصہ تو مت کرو۔"

نتاشہ نے کہا اور اٹھ کر ڈرنک لینے چلی گئی۔

"کوئی نیٹفلکس سیریز دیکھیں؟"

نتاشہ نے اس کے سامنے گلاس رکھتے ہوئے کہا۔

Copyright by New Era Magazine

"ہمم۔"

حیدر نے گلاس لبوں سے لگایا۔ نتاشہ اسے ریلیکس دیکھ کر اس کے قریب آ گئی اور ایک ہاتھ اس کے ہاتھ پہ رکھا۔

"حیدر پلیز مجھ سے ناراض نہ ہوا کرو۔ مجھے جب تم اگنور کرتے ہو مجھے کچھ اچھا نہیں لگتا۔ میں تم سے بہت محبت کرتی ہوں اور پھر تم بھی تو کرتے ہو مجھ سے کرتے ہو نہ؟" نتاشہ نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

"نتاشہ فار گاڈ سیک۔ نہیں کرتا میں تم سے محبت اور مجھ سے دور ہو کر بیٹھا کرو سنا تم نے۔"

حیدر ایک جھٹکے سے اٹھتے ہوئے بولا۔

Copyright by New Era Magazine

"تم اگر محبت نہیں کرتے تو وہ سب کیا تھا؟ ہمارا تعلق؟ سب کیا تھا حیدر؟"

نتاشہ اس کے پیچھے آتے ہوئے بولی۔

"ایک وقتی کشش تھی بس اور کچھ نہیں۔ اور رہی بات تعلق کی تو جیسا تعلق میرا تم سے ہے ویسا ہی باقی لڑکیوں سے بھی تھا۔ تو کیا مطلب میں سب سے محبت کرتا ہوں؟"

حیدر نے گلاس پوری قوت سے زمین پہ پھینکتے ہوئے کہا۔ نتاشہ ڈر کر پیچھے ہٹی حیدر کے غصے سے وہ اچھی طرح سے واقف تھی۔ جب اسے غصہ آتا تھا تو وہ کسی کا لحاظ نہیں کرتا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"پر حیدر تم نے کہا تھا میں سب سے الگ ہوں۔ اور اس لئیے تم مجھ سے محبت کرتے ہو۔ دیکھو حیدر ایسا مت کرو پلیز میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی۔ پلیز مجھے چھوڑ کر مت جاؤ میں بھیک مانگتی ہوں تم سے۔"

کچھ پل کی خاموشی کے بعد نتاشہ آگے آتے ہوئے بولی۔

Copyright by New Era Magazine

"تم سب ایک جیسی ہو۔بیوقوف ہو سب کی سب۔کسی مرد نے تم لوگوں کی تعریف کر دی تم سے پیار سے بات کر دی۔تم لوگ اسے پیار سمجھ لیتی ہو۔یہ پیار نہیں ہوتا وقتی اٹریکشن ہوتی ہے وہ بھی تمہارے جسم سے۔سنا ہے نہ مرد ہوس کا پجاری ہے بلکل ٹھیک سنا ہے۔ہمیں تم جیسیوں سے صرف ہوس پوری کرنی ہوتی ہے۔کوئی بھی مرد اس عورت کو اپنے گھر کی عزت نہیں بناتا جو اس سے پہلے سے اس طرح کے تعلقات رکھتی آئی ہو۔اور رہی بات تمہاری تم کہہ رہی ہو تمہیں مجھ سے محبت ہے؟نہیں نتاشہ تمہیں مجھ سے نہیں میرے بیک گراؤنڈ سے میرے سٹیٹس سے محبت ہے۔کل کو تمہیں مجھ سے بھی زیادہ امیر کبیر مل جائے گا تم مجھے بھول جاؤ گی۔"

حیدر کی بات پہ نتاشہ کی آنکھ سے ایک آنسوں نکلا۔

"تم غلط کو حیدر ہر لڑکی ایک جیسی نہیں ہوتی۔تمہیں یقین نہیں نہ میری محبت پہ؟تو میری دعا ہے تمہیں کسی سے محبت ہو اور وہ تمہیں دھتکار دے۔تم تڑپو اس کے دیدار کے لیئے اور تمہیں اس کی ایک جھلک نہ دکھے۔تم حیدر علی چودھری تمہیں میری

Copyright by New Era Magazine

محبت کی قدر تب ہو گی جب تمہیں اپنے محبوب سے دھتکار ملے گی۔"

نتاشہ نے بے دردی سے اپنے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا۔پل بھر کو حیدر کا دل کانپا کہ کہیں جو سب نتاشہ نے کہا وہ سچ نہ ہو جائے لیکن پھر سر جھٹک دیا۔

"اور ہاں ٹھیک ہی کہا ہم لڑکیاں بیوقوف ہوتی ہیں۔بیوقوف ہی تو ہیں نہ جو تم جیسے مردوں کے سامنے بچھ بچھ جاتی ہیں۔ لیکن جس سے تمہیں محبت ہو گی خدا تمہیں اس کے ہاتھوں سے خوار کرے گا ٹھیک اسی طرح جس طرح تم نے مجھے کیا۔ تم تڑپو گے اس کی قربت کو سور تمہارے نصیب میں صرف ہجر ہو گا۔"

نتاشہ اور بھی بہت کچھ کہہ رہی تھی لیکن حیدر سنی ان سنی کرتا چلا گیا۔کیونکہ اسے فرق نہیں پڑتا تھا ایسی کئی بد دعائیں وہ سن چکا تھا۔

لیکن خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔

Copyright by New Era Magazine

بہت جلد نتاشہ کی بد دعا اثر کرنے والی تھی۔

اسے عشق ہونے والا تھا۔اس کی قربت کے لیئے حیدر نے تڑپنا تھا۔اس لڑکی سے عشق جس کی ایک جھلک بھی حیدر نہ دیکھ پائے گا۔

عشق بھلا اپنی ناقدری کہاں برداشت کرتا ہے۔

****

ایک مہنے بعد

"بھائی آپی ٹھیک نہیں ہیں۔انہیں پلیز ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔"

مہرما روتے ہوئے اپنے بھائی کے پاس آئی۔

Copyright by New Era Magazine

"کیا ہوا ہے اسے ؟"

شہزاد نے اس سے پوچھا۔

"بھائی انہیں بخار ہے بہت زیادہ کئی دنوں سے۔رات سے وہ بے ہوش ہیں۔بھائی پلیز انہیں لے جائیں۔"

مہر ما نے روتے ہوئے کہا۔

"اچھا میں دیکھتا ہوں۔تم اٹھاؤ اسے میں رکشہ لے کر آتا ہوں۔"

شہزاد کی بات سن کر مہر ما جلدی سے روم میں آئی اور فریحہ کو جگانے لگی۔

"آپی ؟اٹھ جائیں آپی۔فری آپی اٹھیں نہ ڈاکٹر کے پاس جانا ہے پلیز اٹھ جائیں۔"

مہر ما روتے ہوئے اسے اٹھانے لگی۔شہزاد بھی کمرے میں آگیا۔

"فریحہ ؟اٹھو ہسپتال چلیں۔"

شہزاد نے اس کا شانہ ہلایا۔

Copyright by New Era Magazine

"بھائی یہ کیوں نہیں اٹھ رہی؟انہیں اٹھائیں بھائی پلیز۔"

مہرما نے شہزاد کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔شہزاد نے مہرما کو ہٹایا اور فریحہ کو اٹھائے باہر لایا۔

"بھائی ایک منٹ۔"

مہرما نے اسے روکا اور بیڈ پہ پڑی اپنی چادر اٹھا کر فریحہ کے اوپر پھیلائی اور اچھے سے نقاب سیٹ کیا۔

"آپی اسطرح باہر نہیں جاتی کبھی۔"

مہرما نے خود کلامی کی اور شہزاد کے پیچھے چلی گئی۔

****

"حیدر کیا ہوا ہے؟"

Copyright by New Era Magazine

حیدر جب گھر میں داخل ہوا تو عریشہ نے اس کی حالت دیکھ کر کہا۔ کئی دنوں سے حیدر کی حالت خراب تھی۔ آنکھوں کے گرد سیاہ ہلقے بڑھی ہوئی شیو نہ اسے دن کا ہوش تھا نہ رات کی خبر۔ کئی کئی دن گھر سے غایب رہتا تھا۔

"کچھ نہیں ہوا۔ دور رہو مجھ سے۔"

حیدر کے لہجے میں لڑکھڑاہٹ واضع تھی۔ اس کے سر سے خون بہہ رہا تھا۔

"خون بہہ رہا ہے حیدر آپ کا۔"

عریشہ نے اس کے ہاتھ تھامنا چاہا لیکن حیدر نے ہاتھ جھٹک دیا۔

"ہاں بہہ رہا ہے خون تو کیا کروں؟"

حیدر نے چلاتے ہوئے کہا۔ اس کی آواز اتنی تیز تھی کہ عریشہ ڈر کر پیچھے ہٹی۔

"کیا ہوا حیدر کیوں چلا رہے ہو؟"

Copyright by New Era Magazine

سلیمان صاحب اس کی آواز سن کر کمرے سے باہر آئے ان کے پیچھے ہی حیدر کی والدہ موجود تھی۔

"ڈیڈ۔ میرا دم گھٹ رہا ہے۔ مجھے۔ ڈیڈ مجھے سانس نہیں آرہا۔ ہر طرف وہی نظر آرہی ہے۔ میں آنکھیں بند کر رہا ہوں بھی وہی دکھ رہی آنکھیں کھول رہا ہوں بھی وہی نظر آتی ہے۔ ڈیڈ میں پاگل ہو رہا ہوں مجھ پہ اس نے کوئی سحر طاری کر دیا ہے۔"

حیدر کی بات سن کر جہاں عریشہ نے حیرت سے اسے دیکھا۔ وہیں سلیمان صاحب بھی الجھ گئے۔ وہ کس کی بات کر رہا تھا ان میں سے کسی کو سمجھ نہیں آرہا تھا سوائے فیضان کے۔

"کیا بول رہے ہو تم؟"

سلیمان صاحب اس کے سامنے جاتے ہوئے بولے۔

Copyright by New Era Magazine

"ڈیڈ وہ۔اس کی آنکھیں مجھے ان آنکھوں کے علاوہ کچھ نہیں دکھ رہا۔مجھے مجھے بس وہ چاہئیے ہے بس وہی ڈیڈ۔"

حیدر کی آنکھ سے ایک آنسوں نکلا۔

"کون ہے وہ بتاؤ مجھے۔میں لے آؤں گا اسے تمہارے پاس۔"

سلیمان صاحب نے اسے بازو سے پکڑ کر صوفے پہ بٹھایا۔

"تایا ابو یہ وہی لڑکی ہے شاید وہ آفیس والی لڑکی۔"

فیضان کی بات پہ سلیمان صاحب نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"فریحہ قریشی ڈیڈ۔مجھے فریحہ قریشی چاہئیے۔"

حیدر کی بات پہ عریشہ دو قدم پیچھے ہٹی۔

"تمہارا دماغ خراب ہے حیدر؟تم۔"

"چھوڑیں بھائی صاحب ابھی وہ ہوش میں نہیں ہے۔"

Copyright by New Era Magazine

سلیمان صاحب کی بات کاٹتے ہوئے فیضان کی والدہ نے کہا۔

"اسے لے جاؤ ہسپتال فیضان۔"

سلیمان صاحب نے فیضان سے کہا اور کمرے میں چلے گئے۔ فیضان حیدر کو ہسپتال لے جانے لگا۔

پیچھے کھڑی عریشہ نے کئی آنسوں اندر اتارے۔

****

ہسپتال پہنچتے ہی فیضان اسے لیئے اپنے دوست کی کیبن میں چلا آیا۔ چوٹ زیادہ نہیں تھی اس لیئے بینڈ یج کروا کر وہ لوگ جانے کے لیئے نکلے۔ جب فیضان کو مہرما کی جھلک دکھی فیضان نے حیدر کی طرف دیکھا جو اس سے آگے تھا۔ فیضان اسے چھوڑ مہرما کے پیچھے گیا۔

"سنیں۔"

Copyright by New Era Magazine

مہر ما شہزاد بھائی کو ڈھونڈنے نکلی تھی جب اسے اپنے پیچھے کسی کی آواز سنائی دی۔ مہر ما نے پلٹ کر دیکھا جہاں فیضان چودھری کھڑا تھا۔ مہر ما اس چہرے کو کیسے بھول سکتی تھی۔ اسی نے اسے اغواء کیا تھا اور فریحہ کو بلیک میل کیا تھا۔

"آپ ؟ اب کیا چاہیئے آپ کو ؟ ہاں ؟"
مہر ما کے لہجے میں غراہٹ تھی۔

"دیکھیں وہ سب حیدر۔"
فیضان کچھ بولتا کہ مہر ما نے اس کی بات کاٹی۔

"حیدر ؟ وہی حیدر چودھری نہ جو میری بہن کا مان توڑنا چاہتا تھا ؟ ہاں ؟ تو بتا دینا اسے وہ اپنی چال میں کامیاب رہا۔ توڑ دیا اس نے میری بہن کا مان۔ میری بہن کو توڑ دیا اس نے اس کی روح تک زخمی کر دی۔ جس کی جھلک تک کسی نامحرم نے نہیں دیکھی تھی اسے بھرے بازار میں بے پردہ کر دیا اس نے۔"

Copyright by New Era Magazine

مہر ما کی بات پیچھے کھڑے حیدر نے بھی سن لی تھی۔اس کی بات سن کر وہ تیزی سے آگے آیا۔

"کیا؟ کیا ہوا ہے فریحہ کو؟"

حیدر نے لہجے کی لڑکھڑاہٹ پہ قابو پاتے ہوئے کہا۔

"نام نہ لیں اپنی گندی زبان سے میری بہن کا۔جاننا چاہتے ہیں کیا ہوا ہے اسے ؟ مر رہی ہے وہ۔ جس دن آپ نے اسے بے پردہ کیا سب کے سامنے اس دن سے وہ ٹھیک نہیں ہوئی۔ایک مہینہ ہوا ہے نہ ؟ایک مہینے سے میری بہن ازیت میں ہے۔آپ کی وجہ سے آپ کی نام نہاد انا کی وجہ سے۔ تھپڑ مارا تھا اس نے آپ کو؟ تھپڑ مار دیتے لیکن اس کی روح تک کو زخمی کر دیا آپ نے۔حیدر چودھری ڈرو اس وقت سے جب آپ کا کیا آپ کے سامنے آئے گا۔خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔آج جس تکلیف میں آپی ہیں کل آپ ہوں گے اور آپ کی تکلیف کم نہ ہو گی۔"

مہر ما کہتے ہوئے پلٹ گئی۔جب کہ فیضان اور حیدر وہیں بت بنے کھڑے تھے۔

Copyright by New Era Magazine

****

******

"میں نہیں کروں گی یہ کام۔"

لڑکی نے کپڑے زمین پہ پھینکتے ہوئے کہا۔اس وقت وہ لڑکی فل عبایا میں موجود تھی۔

"دیکھتا ہوں کیسے نہیں کرتی تم۔"

تیس پینتیس سالا مرد نے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مجھے نہیں کرنا یہ سب۔ سمجھ نہیں آتا تم لوگوں کو۔مجھے جانے دو خدارا میں ایسی لڑکی نہیں ہوں۔"

لڑکی نے روتے ہوئے کہا۔کمرے میں اس وقت ایک خاتون دو لڑکیاں اور ایک پینتیس سالا مرد تھا۔لڑکی کی عمر انیس بیس سال کی تھی۔

Copyright by New Era Magazine

"سنو لڑکی یہاں ہر کوئی یہی بات کہتا ہے۔میری بات مان کپڑے بدل لے شاباش۔ ورنہ مجھے پھر اپنا طریقہ آزمانے میں ذرہ وقت نہیں لگے گا۔"

چالیس سال کی خاتون نے کہا۔

"جو کرنا ہے کر لو۔میں یہ کام ہر گز نہیں کروں گی۔"

لڑکی کی بات پہ خاتون نے ان دو لڑکیوں کو اشارہ کیا۔تو وہ اس لڑکی کی طرف بڑھی ایک نے اسے بالوں سے پکڑا اور گھسیٹتے ہوئے اس خاتون کے سامنے لے آئی۔

"آخری بار پوچھ رہی ہوں کرو گی اپنی مرضی سے یا نہیں۔"

خاتون نے اس کے بال کھینچتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔آہ۔"

اس لڑکی کی بات پہ خاتون نے اس کے بالوں کو اپنی مٹھی میں جکڑا۔لڑکی کراہی۔

خاتون کے اشارے پہ مراد علی نے بیلٹ اٹھایا اس لڑکی کے دونوں ہاتھ دونوں لڑکیوں نے پکڑ رکھے تھے۔مراد علی نے زور سے بیلٹ اس کی کمر پہ مارا۔لڑکی کی چیخیں نکلی

Copyright by New Era Magazine

ایک اور پوری قوت سے بیلٹ مارا لڑکی چیخنے لگی۔ مراد علی لگاتار مارتا گیا اور وہ چیختی رہی۔ بیلٹ پھینک کر مراد علی نے اسے بالوں سے پکڑ کر اپنی جانب اس کا منہ کیا اور کئی تھپڑ تڑاتڑ مارنے لگا۔

"جاؤ اور اسے تیار کر کے آؤ۔ آج سلیمان چودھری کا صاحبزادہ حیدر چودھری آرہا ہے اس کے پاس یہی جائے گی۔ اس کے نشان میک اپ سے چھپا دینا یاد رہے حیدر چودھری کو داغدار لڑکیاں نہیں پسند۔"

مراد علی کی بات سن کر لڑکیاں اس لڑکی کو کمرے سے لے گئی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

آج کئی دنوں بعد حیدر نے اس بازار کا رخ کیا تھا۔ یہاں کی رنگینیاں دیکھ کر وہ کچھ نارمل محسوس کرنے لگا تھا۔ مراد علی نے بتایا تھا آج ایک ایسی لڑکی کو لائے گا اس کے پاس جو اس کے ہوش اڑا دے گی۔ حیدر بھی منتظر تھا اس لڑکی کا۔

Copyright by New Era Magazine

"آیئے آیئے چودھری صاحب۔ بڑے دنوں بعد آئے ہیں۔یقین جانیں آپ کے آنے سے الگ ہی رونق لگ جاتی ہے اس بازار کی۔"

ایک خاتون اس کے قریب آتے ہوئے بولی۔حیدر شان سے آگے بڑھا اس کی بات کا جواب دینا اپنی توحین سمجھتا ہو جیسے۔

"مراد علی اگر اس لڑکی نے میرے حوش نہ اڑائے جیسا تم کہہ رہے ہو تو تمہاری اور اس لڑکی دونوں کی خیر نہیں۔"

حیدر نے مراد علی سے کہا تو اس نے سینے پہ ہاتھ رکھ کر اسے تسلی آمیز اشارہ کیا۔

"ارے چودھری صاحب آپ ایک بار دیکھ لیں اسے اگر ویسی نہ ہوئی جیسا میں نے بتایا۔پھر جو چاہیں آپ ہم حاضر ہیں۔"

مراد علی کی بات سن کر اس نے بس اثبات میں سر ہلایا۔اسی وقت کمرے میں ایک لڑکی داخل ہوئی جس کا چہرا چھپا ہوا تھا۔ مراد علی اس کا نقاب دیکھ کر صبر کے گھونٹ بھر کر رہ گیا۔حیدر کی طرف دیکھا جو اس کی طرف متوجہ نہ تھا۔مراد علی نے نکلنے میں عافیت جانی۔حیدر تو اس لڑکی کی آنکھوں میں کھویا ہوا تھا۔یہ آنکھیں اسے گماں ہوا

Copyright by New Era Magazine

اس نے یہ آنکھیں کہیں دیکھ رکھی ہیں۔ پھر اسے آنسوؤں سے بھری وہ نم آنکھیں یاد آئی۔ حیدر جھٹکے سے پیچھے ہوا اور نفی میں سر ہلانے لگا۔

"نہ نہیں۔ تم وہ نہیں ہو سکتی۔ وہ اس جگہ نہیں۔ وہ ایسی جگہ کے لیئے نہیں بنی۔ تم وہ نہیں ہو۔ تم فریحہ نہیں ہو سکتی۔"

حیدر خود کلامی کر رہا تھا۔ لڑکی حیرت سے اسے دیکھ رہی تھی وہ کیا کہہ رہا تھا۔

"پلیز مجھے۔ مجھے یہاں لے جائیں۔ میں ایسی لڑکی نہیں ہوں۔"

اس لڑکی کی آواز سے جیسے حیدر ہوش میں آیا۔

"ک ک؟ کون ہو تم؟"

حیدر نے جیسے تصدیق چاہی۔

"میں ایسی نہیں ہوں۔ مجھے یہاں لایا گیا ہے۔ مجھے بیچ کر گئے ہیں میرے سوتیلے ماں باپ۔ پلیز مجھے یہاں سے لے جائیں۔ میں بری نہیں ہوں۔ یہاں سب گندے کام

Copyright by New Era Magazine

ہوتے ہیں۔مجھے نہیں کرنا یہ کام میں نے ہمیشہ خود کو غیر مرد کی نظروں سے چھپا کر رکھا ہے۔اور یہ لوگ یہاں مجھ سے غلط کام کروانا چاہتے ہیں۔مجھے لے جائیں پلیز۔ آپ جو کہیں گے کروں گی پر یہاں سے لے جائیں مجھے بس پلیز۔"

اس لڑکی کی آواز نم ہوئی۔حیدر نے اسے دیکھا اس کی آنکھیں بھی نم تھیں۔حیدر کو لگا وہ کچھ ماہ پیچھے چلا گیا ہے۔اس کے سامنے فریحہ قریشی موجود ہے اور اس سے منت کر رہی ہے۔

"بیٹھیں یہاں۔"

حیدر نے سامنے رکھے صوفے پہ اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔وہ لڑکی صوفے پہ بیٹھ گئی حیدر نے ایک گلاس میں پانی نکال کر اس کی طرف بڑھایا۔لڑکی نے جھجھکتے ہوئے اس سے گلاس لے لیا لیکن پیا نہیں کیونکہ وہ نقاب میں تھی۔حیدر سمجھ کر چہرہ دوسری طرف کر لیا۔

"جزاک اللہ۔"

Copyright by New Era Magazine

لڑکی نے گلاس ٹیبل پہ رکھتے ہوئے کہا۔

"نام کیا ہے آپ کا؟"
حیدر نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا۔

"امل۔"
لڑکی نے آہستہ سے اسے اپنا نام بتایا۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تو امل آپ یہاں سے جانے کے لئیے تیار ہیں؟"
حیدر کو خود سمجھ نہیں آیا اس نے یہ کیوں کہا۔امل نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

"جی میں تیار ہوں۔"

Copyright by New Era Magazine

امل نے نم آواز میں کہا۔ حیدر اٹھا اور اس کے قریب آیا۔ اس سے فاصلے پہ کھڑے ہو کر اس نے امل کے سر پہ ہاتھ رکھا۔

"آج سے میں آپ کا بھائی ہوں۔"

حیدر کہتا ہوا کمرے سے نکل گیا۔ پیچھے کھڑی امل حیرت اور خوشی کی ملے جلے تعثرات میں گھری کھڑی تھی۔

****

جاری ہے۔

نوٹ

نامحرم از کومل اعوان پڑھنے کے بعد اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ نظرِ ثانی کرتے ہوئے اس بات کو یقینی بنایا گیا ہے کہ کسی قسم کی غلطی نہ ہو اگر پھر بھی کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس کی نشاندہی ضرور کریں تاکہ ہم اس کو بہتر کر سکیں۔

تعاون کا طلبگار

ادارہ (نیو ایرا میگزین)

Copyright by New Era Magazine

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Copyright by New Era Magazine